منقبت

ہے آج بھی زمانے میں چرچا حسینؑ کا
چلتا ہے کائنات میں سکہ حسینؑ کا

بھارت میں گر وہ آتے تو بھگوان کہتے ہم
ہر ہندو نام پوجا میں جپتا حسینؑ کا

ہم پاپیوں کے سامنے حُرؑ کی مثال ہیں
چمکاتا ہے نصیب اشارہ حسینؑ کا

بھگوان مسکرا دیئے میں نے جو یہ کہا
سرکار میں نے پڑھ لیا کلمہ حسینؑ کا

سر اپنا جو پٹکتی ہیں پیاسوں کی یاد میں
لیتی ہیں نام گنگا و جمنا حسینؑ کا

بے شک پناہ مانگے گی مجھ سے نرگ کی آگ
میں ہندو ہوں مگر ہوں میں شیدا حسینؑ کا